16- سفر ہو رہا ہے

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
دامن	قمیض کا وہ حصہ جو لٹکتا رہتا ہے	خوش پوش	اچھا لباس والے عمدہ لباس پہننے والے
دامن بدر	دامن پھٹا	سفینہ	کشتی
زیر	نیچے	زبر	اوپر
پرخطر	خطرے سے بھرا ہوا	گیسو	لمبے بال جو سر کے دونوں طرف لٹکتے ہیں
تماشا	کرتب	گھڑی بھر میں	ایک لمحے میں
دگر	دوسرا	تفصیل اوقات	دن رات گزرنے کی تفصیل
مشاغل	مشغلہ کی جمع وہ کام جو فارغ اوقات میں بطور شوق کیا جائے		

خلاصہ

کراچی کی بس میں اتنا رش ہوتا ہے کہ سفر کرنے والوں کا برا حال ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے کوئی کشتی لہروں پر اچھلتی جا رہی ہو۔ جو لوگ گھر سے تیار ہو کر آئے تھے ان کا حلیہ بگڑ جاتا ہے۔ لوگوں کا سامان ادھر سے ادھر ہو جاتا ہے۔ کسی کے شمار غائب ہیں تو کسی کے مرغے کے بس پر رہ گئے ہیں۔ شاعر کہتا ہے کہ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ اپنے حالات لکھئے مگر میں کہتا ہوں کہ اور کوئی کام نہیں صرف کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے۔

اشعار کی مختصر تشریح

بند نمبر ۱۔ نہیں ہو رہا ہے مگر ہو رہا ہے
جو دامن تھا دامن بدر ہو رہا ہے
کمربند گردن کے سر ہو رہا ہے
سفینہ جو زیر و زبر ہو رہا ہے
ادھر کا مسافر ادھر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

<u>تشریح:</u>۔ شاعر کراچی کی بس کا حال بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ اس میں بس میں اتنا رش ہوتا کہ مسافروں کے کپڑے دھکم پیل کے دوران پھٹ جاتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے کشتی لہروں پر ڈولتی آگے بڑھ رہی ہو۔ مسافر ایک دوسرے کے اوپر گر رہے ہوتے ہیں۔ ہر بندہ اذیت

میں جتا ہے۔

بند نمبر 2۔ چلی تو مسافر اچھلنے لگے ہیں
جو بیٹھے ہوئے تھے وہ چلنے لگے ہیں
قدم جا کے ٹخنوں سے ٹلنے لگے ہیں
جو کھایا پیا تھا اگلنے لگے ہیں

تماشا سرِ رہ گزر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

تشریح:- بس جب چلتی ہے تو مسافر ایک دم اچھل پڑتے ہیں۔ جو لوگ سیٹوں پر بیٹھے ہیں وہ ادھر ادھر ہونے لگتے ہیں۔ کچھ لوگ نیچے گرنے لگتے ہیں اور کچھ کو قے آ گئی۔ مسافروں کی یہ حالت دیکھ کر لگتا ہے کہ سڑک پر کوئی تماشا سا لگا ہو مگر یہ تماشا نہیں کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے۔

بند نمبر 3۔ جو خوش پوش گیسو سنوارے ہوئے تھے
بہت مال چہرے پہ مارے ہوئے تھے
بڑا قیمتی سوٹ دھارے ہوئے تھے
گھڑی بھر میں سب کچھ اتارے ہوئے تھے

بچارے کا حلیہ دگر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

تشریح:- بس میں مسافروں کا بہت برا حال ہے۔ جو لوگ گھر سے خوبصورت لباس زیب تن کر کے نکلے تھے، اپنے بالوں کو اچھے طرح سے سنوارے ہوئے تھے۔ لمحہ بھر میں ان کا سارا میک اپ خراب ہو گیا ہے۔ مسافروں کی دھکم پیل میں ان کی تیاری خراب ہو گئی۔ یہ سب کچھ کراچی کی بس میں ہوتا ہے۔

بند نمبر 4۔ جو گردن میں کالر تھا "لر" رہ گیا ہے
ٹماٹر کے تھیلے میں "ٹر" رہ گیا ہے
خدا جانے مرغا کدھر رہ گیا ہے
بغل میں تو بس ایک پر رہ گیا ہے

سفر ہر قدم پر خطر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

تشریح:- جو لوگ خوبصورت کالر پہن کر آئے ہوئے تھے بس کے رش میں ان کے کالر آدھے رہ گئے۔ جو سبزی خرید کر لائے تھے ان کے ٹماٹر غائب ہو گئے۔ کوئی مسافر مرغا لے کر بس میں سوار ہوا تھا جب وہ اپنی منزل پر اترا تو صرف پر رہ گیا تھا مرغا غائب تھا۔ غرضیکہ کہ رش اور کھینچا تانی کا ایسا عالم تھا کہ سب کچھ الٹا پلٹا ہو گیا۔ کراچی کی بس سفر میں خطرے سے بھرا ہوا ہے۔ اس کے باوجود لوگ کراچی کی بس میں سفر کرنے پر مجبور ہیں۔

بند نمبر 5۔ وہ لکھتے ہیں، کچھ اپنے حالات لکھیے
گزرتے ہیں کس طور دن رات لکھیے
مشاغل پہ تفصیل اوقات لکھیے
جو لکھنے تو اب اور کیا بات لکھیے

کوئی کام ہم سے اگر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

تشریح:- شاعر کہتا ہے کہ میرے دوست مجھ سے کہتے ہیں میں لکھوں کہ میرے دن اور رات کیسے گزر رہے ہیں۔ میرے مشاغل کیا ہیں، میں تفصیل سے لکھوں۔ میں انہیں کیا بتاؤں کہ میں آج کل کچھ نہیں کر رہا۔ میں صرف ایک ہی کام کر رہا ہوں اور وہ ہے کراچی کی بس کا سفر۔ جس کی تفصیل میں نے سب کو بتائی ہے۔

MCQs

★ درج ذیل اشعار کو دھیان سے پڑھیے۔ دیے گئے جوابات میں سے درست جواب منتخب کیجیے۔

کہیں ہو رہا ہے کہ ہو رہا ہے
جو دامن تھا دامن بدر ہو رہا ہے
کمر بند گردن کے سر ہو رہا ہے
سفینہ جو زیر و زبر ہو رہا ہے

ادھر کا مسافر ادھر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

چلی تو مسافر اچھلنے لگے ہیں
جو بیٹھے ہوئے تھے وہ چلنے لگے ہیں
قدم جا کے ٹخنوں سے ٹلنے لگے ہیں
جو کھایا پیا تھا اگلنے لگے ہیں

تماشا سرِ رہ گزر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

1۔ کمر بند .... کے سر ہو رہا ہے۔
(a) بازو (b) کان (c) چہرے (d) گردن

2۔ کیا زیر و زبر ہو رہا ہے؟
بس (b) کشتی (c) ہوائی جہاز (d) رکشہ

3۔ سفر ہو رہا ہے۔
(a) لاہور کی بس میں (b) کراچی کی بس میں
(c) اسلام آباد کی بس میں سفر (d) مری کی بس میں سفر

4۔ قدم جا کے .... سے ٹلنے لگے ہیں۔

www.downloadclassnotes.com

(a) گردن (b) پاؤں (c) ٹخنوں (d) ہاتھوں

★ [illegible]

جو خوش پوش گیسو سنوارے ہوئے تھے
بہت مال چہرے پہ مارے ہوئے تھے
بڑا قیمتی سوٹ دھارے ہوئے تھے
گھڑی بھر میں سب کچھ اتارے ہوئے تھے
بچارے کا حلیہ دگر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

جو گردن میں کالر تھا "لر" رہ گیا ہے
ٹماٹر کے تھیلے میں "ٹر" رہ گیا ہے
خدا جانے مرغا کدھر رہ گیا ہے
بغل میں تو بس ایک پر رہ گیا ہے
سفر ہر قدم پر خطر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

وہ لکھتے ہیں، کچھ اپنے حالات لکھئے
گزرتے ہیں کس طور دن رات لکھئے
مشاغل بہ تفصیل اوقات لکھئے
جو لکھئے تو اب اور کیا بات لکھئے
کوئی کام ہم سے اگر ہو رہا ہے
کراچی کی بس میں سفر ہو رہا ہے

5- .... کے تھیلے میں "ٹر" رہ گیا ہے۔
(a) سبزی (b) مرغے (c) ٹماٹر (d) مٹر

6- بغل میں دبایا ہوا تھا۔
(a) تھیلا (b) مرغا (c) ٹماٹر (d) کالر

7- جو .... میں کالر تھا "لر" رہ گیا ہے۔
(a) کمر (b) سر (c) گردن (d) بازو

8- خدا کے جانے مرغا .... رہ گیا ہے۔
(a) کدھر (b) ادھر (c) بس میں (d) گھر

9- مسافر کیا قیمتی پہنے ہوئے تھے؟
(a) گھڑی (b) سوٹ (c) قمیض (d) کیمرہ

10- سفر کیسا ہو رہا ہے؟
(a) آرام دہ (b) تکلیف دہ (c) پرسکون (d) پرخطر

درسی کتاب کی مشق کا حل

سوال 1- درج ذیل کے مختصر جواب تحریر کریں:

i- اس نظم میں شاعر نے جس خوش پوش نوجوان کا ذکر کیا ہے، اس پر بس کے سفر کے دوران میں کیا بیتی؟

جواب:- جس خوش پوش نوجوان کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے قیمتی جوڑے کا بس کے رش میں برا حال ہو گیا۔ اس کی ساری سجاوٹ دھری رہ گئی۔

ii- چہرے پہ بہت زیادہ مال مارنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب:- چہرے پر بہت زیادہ مال مارنے کا مطلب ہے چہرے پر بہت زیادہ کریم پاؤڈر لگا ہونا۔

iii- سفر کے دوران مرغے کا کیا بنا؟

جواب:- رش میں مرغا ادھر اُدھر ہو گیا، اس کا صرف ایک پر رہ گیا۔

iv- آپ کو اس نظم کا کون سا بند پسند آیا؟ پسندیدگی کی وجہ بھی بتائیں۔

جواب:- مجھے اس نظم کا تیسرا بند پسند ہے، جس میں ایک خوش پوش نوجوان کا حال بیان کیا گیا ہے۔ سارا منظر جب آنکھوں کے سامنے گھومتا ہے تو بے اختیار ہنسی آجاتی ہے۔

سوال نمبر 2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

1- جو خوش پوش .... سنوارے ہوئے تھا۔
(الف) چہرہ (ب) زلفیں (ج) گیسو ✓ (د) حلیہ

2- گھڑی بھر میں سب کچھ .... ہوئے تھا۔
(الف) نکھارے (ب) سنوارے
(ج) اتارے ✓ (د) پکارے

3- خدا جانے .... کدھر رہ گیا ہے۔
(الف) مرغا ✓ (ب) توتا (ج) تیتر (د) کوا

4- سفر ہر .... پرخطر ہو رہا ہے۔
(الف) طرف (ب) جگہ (ج) کہیں (د) قدم ✓

5- وہ لکھتے ہیں، کچھ اپنے .... لکھئے۔
(الف) جذبات (ب) اوقات
(ج) حالات ✓ (د) دن رات

سوال 3- اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

دگر، بغل، سفر، خطر، قدم

جواب:- دِگَر، بَغَل، سَفَر، خَطَر، قَدَم

سوال 4- دی گئی مثالوں کی روشنی میں تلازمات لکھیں۔

www.downloadclassnotes.com

الفاظ	تلازمات
ائیر پورٹ	جہاز، رن وے، پائلٹ، کنٹرول ٹاور، مسافر، انتظار گاہ، ائیر ہوسٹس، پورٹر، سکیورٹی گارڈ
بس سٹاپ	بس، مسافر، ڈرائیور، کنڈکٹر، ٹکٹ، انتظار گاہ
ریلوے اسٹیشن	پٹڑی، ریل گاڑی، مال گاڑی، مسافر، مسافر خانہ، سٹال، ڈرائیور، ٹکٹ گھر، ٹکٹ چیکر، پلیٹ فارم، قلی، گارڈ
ائیر پورٹ	مسافر، جہاز، پائلٹ، ائیر ہوسٹس، کپتان، انتظار گاہ، ہاکر
لائبریری	کتابیں، اخبار، الماری، کرسیاں، میز

سرگرمیاں

سوال ☆ اس نظم کو زبانی یاد کریں۔

بچے اس نظم کو یاد کریں۔

● کوئی مزاحیہ نظم اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

پرانی موٹر کار

عجب اک بارسا مردار پہیوں نے اٹھایا ہے
اسے انسان کی بدبختی نے جانے کب بنایا ہے
نہ ماڈل ہے نہ باڈی ہے نہ پایا ہے نہ سایہ ہے
پرندہ ہے جسے کوئی شکاری مار لایا ہے
کوئی شے ہے کہ بین جسم و جاں معلوم ہوتی ہے
کسی مرحوم موٹر کا دھواں معلوم ہوتی ہے
دم رفتار دنیا کا عجب نقشہ دکھائی دے
سڑک بیٹھی ہوئی اور آدمی اڑتا دکھائی دے
نظام زندگی یکسر تہ و بالا دکھائی دے
یہ عالم ہو تو اس عالم میں آخر کیا دکھائی دے
روانی اس کی اک طوفان وجد و حال ہے گویا
کہ جو پرزہ ہے اک بپھرا ہوا قوال ہے گویا
شکستہ ساز میں بھی محشر نغمات رکھتی ہے
توانائی نہیں رکھتی مگر جذبات رکھتی ہے
پرانے ماڈلوں میں کوئی اونچی ذات رکھتی ہے
ابھی پچھلی صدی کے بعض پرزہ جات رکھتی ہے
غم دوراں سے اب تو یہ بھی نوبت آ گئی اکثر
کسی مرغی سے ٹکرائی تو خود چکرا گئی اکثر

(سید ضمیر جعفری)

● کیا کبھی آپ کو ایسی بس میں سفر کرنے کا اتفاق ہوا ہے، جس میں بہت زیادہ رش ہو؟ اپنے اس سفر کی روداد لکھیے۔

● تیسرے بند کے دو شعروں کو کالموں میں تقسیم کر کے لکھا گیا ہے۔

کالم "الف"	کالم "ب"	کالم "ج"
جو خوش پوش گیسو	سنوارے	ہوئے تھے
بہت مال چہرے پہ	مارے	ہوئے تھا
بڑا قیمتی سوٹ	دھارے	ہوئے تھا
گھڑی بھر میں سب کچھ	اتارے	ہوئے تھا

دوسرے اور تیسرے بند میں استعمال ہونے والے قافیے اور ردیف کی نشاندہی کریں۔

بند نمبر 2	قافیہ	ردیف
چلی تو مسافر	اچھلنے	لگے ہیں
جو بیٹھے ہوئے تھے وہ	چلنے	لگے ہیں
قدم جا کے گھٹنوں سے	ملنے	لگے ہیں
جو کھایا پیا تھا	اگلنے	لگے ہیں

بند نمبر 3	قافیہ	ردیف
چلی تو مسافر	اچھلنے	لگے ہیں
جو بیٹھے ہوئے تھے وہ	چلنے	لگے ہیں
قدم جا کے گھٹنوں سے	ملنے	لگے ہیں
جو کھایا پیا تھا	اگلنے	لگے ہیں

17- تحریک پاکستان میں خواتین کا کردار

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
بیش بہا	قیمتی	ولولہ انگیز	جوش پیدا کرنے والا
طویل	لمبا	قیادت	رہنمائی
جدوجہد	کوشش	بڑھ چڑھ کر	جوش و خروش سے
تندہی	محنت، کوشش	تعاون	مدد
فیڈریشن	ریاستیں یا صوبے مل کر ایک فیڈریشن بناتے ہیں جیسے پاکستان کے صوبوں سے مل کر فیڈریشن یعنی وفاق بنتا ہے		
مستحکم	مضبوط	زن	عورت
خطیر	بہت زیادہ	فراموش کرنا	بھلا دینا
پیش پیش	آگے آگے	مادرِ ملت	قوم کی ماں

www.downloadclassnotes.com

قدم بقدم	قدم سے قدم ملا کر چلنا، ساتھ ساتھ مل کر چلنا		
تائید	حمایت	دور دراز	دور دور کے
منظم	ترتیب دینا، ترتیب	رضاکارانہ	اپنی مرضی سے کوئی
——	کے ساتھ	......	خدمت اپنے ذمے لینا
سکت	ہمت، طاقت	بیدار	جاگنا
وسیلہ	ذریعہ	عوام الناس	لوگ
نمایاں	ظاہر	حامی	حمایت کرنے والا
نامزد کرنا	کسی کا نام تجویز کرنا	منتخب کرنا	چننا
بدولت	وجہ سے	داستان رقم کرنا	کہانی لکھنا
عروج	بلندی	فراموش کرنا	بھلا دینا
پابند سلاسل	قید کرنا	سرفروش	بہادر، جان قربان
کرنا	......		کرنے والا
احتجاج	مخالفت میں آواز اٹھانا	خراج تحسین	تعریف کرنا

خلاصہ

اس خطہ پاک کے حصول کے لئے قائداعظمؒ اور ہمارے آباؤ اجداد نے طویل صبر اور جدوجہد کی۔ اس سلسلے میں ہماری خواتین کسی سے پیچھے نہ رہیں۔ کانگرس میں خواتین کو بڑھ چڑھ کر حصہ لیتا دیکھ کر قائداعظمؒ نے خواتین کو مسلم لیگ میں حصہ لینے کا کہا۔ خواتین نے قائداعظمؒ کی آواز پر لبیک کہا۔ 1942ء میں قائداعظمؒ نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے خوشی ہے کہ نہ صرف مسلم مرد بلکہ مسلم خواتین اور بچے بھی پاکستان کے منصوبے کو جان گئے ہیں۔ اگر خواتین بھی مردوں کے ساتھ مل کر کام کریں تو ہم جلد اپنی منزل مقصود کو پالیں گے۔ 1945ء میں آل انڈیا مسلم لیگ کی صدر لیڈی عبداللہ ہارون نے اسی ہزار روپے کا چندہ دیا۔ قائداعظمؒ کی بہن مادر ملت محترمہ فاطمہ جناحؒ نے اپنی پوری زندگی اپنے بھائی کے لئے وقف کر دی۔ فاطمہ جناحؒ مسلم لیگ کے پیغام کو گھر گھر لے گئیں۔ 1937ء میں مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا۔ 1938ء میں خواتین کی ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ اس کمیٹی کی صدارت بیگم محمد علی کو سونپی گئی۔ لیاقت علی خاں کی اہلیہ محترمہ رعنا لیاقت علی خاں نے اپنے خاوند کی سیکرٹری کے فرائض انجام دیے۔ فاطمہ بیگم نے اپنے اخبار "خاتون" کے ذریعے خواتین کو بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ بیگم جہاں آرا شاہ نواز، گیتی آرا بشیر، لیڈی مراتب علی، بیگم اقبال حسین، بیگم سلمیٰ تصدق، بیگم شائستہ اکرام اللہ اور بیگم وقار النساء جیسی خواتین نے قیام پاکستان میں اہم کردار ادا کیا۔ سول نافرمانی کی تحریک میں خواتین پر تشدد کیا گیا لیکن اس سے ان کے جذبوں میں کسی طرح کی کمی نہ آئی۔ ہم ان سرفروش خواتین کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔

MCQs

★ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

ہمارا پیارا وطن پاکستان اللہ تعالیٰ کی ایک بیش بہا نعمت ہے۔ قائداعظمؒ کی ولولہ انگیز قیادت میں ہمارے آباؤ اجداد نے اس خطہ پاک کے حصول کے لئے طویل اور صبر آزما جدوجہد کی ہے۔ اس سلسلے میں ہماری خواتین بھی کسی سے پیچھے نہ رہیں اور انہوں نے بھی تحریک آزادی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ تحریک پاکستان میں خواتین کے کردار کو کسی طور نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

جب قائداعظمؒ نے دیکھا کہ ہندو خواتین کانگریس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہی ہیں، تو انہوں نے یہ ضرورت محسوس کی کہ مسلمان خواتین کو بھی مسلم لیگ کا بھرپور ساتھ دینا چاہئے۔ مسلمان خواتین نے قائدؒ کی آواز پر لبیک کہا اور پوری تندہی کے ساتھ آزادی کی تحریک میں حصہ لیا

نومبر 1942ء کا ذکر ہے، پنجاب گرل سٹوڈنٹس فیڈریشن (Punjab Girl Students Federation) کی دعوت پر قائداعظمؒ جناح اسلامیہ گرلز کالج میں تشریف لائے۔ انہوں نے طالبات سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: "مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ نہ صرف مسلم مرد بلکہ مسلم خواتین اور بچے بھی پاکستان کے منصوبے کو جان گئے ہیں۔ کوئی قوم اپنی خواتین کے تعاون کے بغیر ترقی نہیں کر سکتی۔ اگر مسلم خواتین اپنے مردوں کا ساتھ دیں، جیسا کہ انہوں نے پیغمبر اسلام ﷺ کے زمانے میں مردوں کا ساتھ دیا تھا، تو ہم جلد ہی اپنی منزل مقصود کو پالیں گے۔ کوئی قوم اس وقت تک مضبوط و مستحکم نہیں بن سکتی، جب تک اس کے مرد و زن مل کر حصول مقاصد کے لئے کوشش نہ کریں۔"

1945ء میں آل انڈیا مسلم لیگ خواتین کی صدر لیڈی عبداللہ ہارون خواتین کے ایک وفد کے ہمراہ صوبہ سرحد میں تشریف لائیں۔ مسلم لیگ خواتین کے اجلاس میں ایک ہزار خواتین شامل ہوئیں۔ انہوں نے مسلم لیگ کے فنڈ کے لئے اسی ہزار روپے کی خطیر رقم چندے کے طور پر دی۔

1- مسلم خواتین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

(a) تحریک خلافت میں (b) تحریک آزادی میں
(c) کانگرس میں (d) تحریک انصاف میں

2- قائداعظمؒ اسلامیہ گرلز کالج تشریف لے گئے۔

(a) 1940ء میں (b) 1941ء میں
(c) 1942ء میں (d) 1943ء میں

3- کوئی قوم ترقی نہیں کر سکتی۔

(a) مردوں کے بغیر　(b) بچوں کے بغیر

(c) بوڑھوں کے بغیر　(d) خواتین کے بغیر

4- کوئی قوم مضبوط و مستحکم نہیں ہو سکتی جب تک کہ مل کر کام نہ کریں۔

(a) بچے بوڑھے　(b) مرد اور بوڑھے

(c) مرد و زن　(d) عورتیں اور بچے

5- مسلم لیگ خواتین کی صدر لیڈی عبداللہ ہارون خواتین کے ہمراہ صوبہ سرحد تشریف لائیں۔

(a) 1945ء میں　(b) 1946ء میں

(c) 1947ء میں　(d) 1954ء میں

6- لیڈی عبداللہ ہارون نے مسلم لیگ کے فنڈ کے لئے رقم دی۔

(a) ساٹھ ہزار روپے　(b) اسی ہزار روپے

(c) نوے ہزار روپے　(d) ستر ہزار روپے

★ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

تحریک پاکستان میں جب خواتین کے کردار کی بات کی جائے گی، تو قائد اعظم کی پیاری بہن محترمہ فاطمہ جناح کی قربانیوں کے ذکر کو کون نظر انداز کر سکتا ہے۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی اپنے بھائی کی خدمت کے لئے وقف کر دی۔ انہوں نے ہر مرحلے پر اپنے عظیم بھائی کا ساتھ دیا۔ محترمہ فاطمہ جناح نے مسلم لیگ کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے کے لئے، جو جدوجہد کی، تاریخ اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ محترمہ فاطمہ جناح اس تحریک میں سب سے پیش پیش تھیں اور مسلمان خواتین ان کے ساتھ قدم بقدم چل رہی تھیں۔ محترمہ فاطمہ جناح کی انہی خدمات کے اعتراف کے طور پر قوم نے انہیں "مادر ملت" یعنی قوم کی ماں کا لقب دیا۔

پردے کی سخت پابندی کرنے کے باوجود بیگم محمد علی جوہر نے سیاست میں سرگرم حصہ لیا۔ انہوں نے 1937ء میں مسلم لیگ کے تاریخی اجلاس منعقدہ لکھنؤ کے موقع پر مسلمان خواتین کے اجلاس کی صدارت کی۔ اسی اجلاس میں مسلم لیگ (شعبہ خواتین) کا قیام عمل میں آیا۔ 1938ء میں مسلم لیگ کا اجلاس پٹنہ میں منعقد ہوا۔ اس میں خواتین کی ایک کمیٹی قائم کی گئی۔ اس کمیٹی کی صدارت بیگم محمد علی کو سونپی گئی۔ 1940ء کو لاہور میں ہونے والا مسلم لیگ کا تاریخی اجلاس کس کو یاد نہ ہوگا۔ آپ برصغیر کی واحد خاتون راہنما تھیں، جنہوں نے قرارداد لاہور کی تائید کی۔

7- قائداعظم کی بہن تھیں۔

(a) فاطمہ بیگم　(b) بیگم جہاں آرا

(c) فاطمہ جناح　(d) بیگم وقارالنساء

8- فاطمہ جناح نے اپنی پوری زندگی وقف کر دی۔

(a) باپ کے لئے　(b) بھائی کے لئے

(c) ماں کے لئے　(d) بہن کیلئے

9- مادر ملت کہا جاتا ہے۔

(a) لیڈی عبداللہ ہارون کو　(b) رعنا لیاقت علی کو

(c) محترمہ فاطمہ جناح کو　(d) بیگم محمد علی جوہر کو

10- پردے کی سخت پابندی کے باوجود سیاست میں حصہ لیا۔

(a) بیگم اقبال حسین نے　(b) بیگم سلمٰی تصدق نے

(c) محترمہ فاطمہ جناح نے　(d) بیگم محمد علی جوہر نے

11- 1937ء میں مسلم لیگ کا تاریخی اجلاس منعقد ہوا۔

(a) دہلی میں (b) لکھنؤ میں (c) لاہور میں (d) ممبئی میں

12- اجلاس لکھنؤ میں مسلم خواتین کی صدارت کی۔

(a) محترمہ فاطمہ جناح نے (b) رعنا لیاقت علی خاں نے

(c) بیگم محمد علی جوہر نے　(d) لیڈی عبداللہ ہارون نے

13- 1938ء میں مسلم لیگ کا اجلاس ہوا۔

(a) لاہور میں (b) لکھنؤ میں (c) پٹنہ میں (d) دہلی میں

14- خواتین کی کمیٹی کی صدارت سونپی گئی۔

(a) بیگم محمد علی کو　(b) فاطمہ جناح کو

(c) نصرت خانم کو　(d) نورالصباح بیگم کو

15- برصغیر کی واحد خاتون تھیں جنہوں نے قرارداد لاہور کی تائید کی۔

(a) بیگم محمد علی　(b) فاطمہ جناح

(c) رعنا لیاقت علی　(d) شائستہ اکرام اللہ

★ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

پاکستان کے پہلے وزیراعظم نواب زادہ لیاقت علی خاں کی اہلیہ محترمہ رعنا لیاقت علی خاں اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون تھیں۔ انہوں نے ملک کے دور دراز حصوں کا سفر کیا اور مسلم لیگ کو منظم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ لیاقت علی خاں آل انڈیا مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل تھے۔ مسلم لیگ ایک غریب جماعت تھی اور اس میں اتنی سکت نہیں تھی کہ لیاقت علی خاں کو سیکرٹری مہیا کیا جائے اور اس کی تنخواہ ادا کی جائے۔ رعنا لیاقت علی خاں نے رضا کارانہ طور پر اپنی خدمات اس کام کے لئے پیش کیں۔

فاطمہ بیگم مشہور زمانہ "پیسہ اخبار" کے مدیر محبوب عالم کی صاحبزادی تھیں۔ انہوں نے مسلم خواتین کو بیدار کرنے میں سرگرم حصہ لیا۔ فاطمہ بیگم نے "خاتون" نامی اخبار بھی جاری کیا۔ اس اخبار کے وسیلے سے انہوں

نے مسلم لیگ اور قائداعظمؒ کے پیغام کو عوام الناس تک پہنچایا۔

16- پاکستان کے پہلے وزیراعظم تھے۔

(a) قائداعظمؒ (b) لیاقت علی خاں

(c) مولانا محمد علی جوہر (d) محمد ایوب

17- لیاقت علی خاں سیکرٹری جنرل تھے۔

(a) مسلم لیگ کے (b) عوامی پارٹی کے

(c) کانگرس کے (d) اقوام متحدہ کے

18- مسلم لیگ تھی ایک

(a) امیر جماعت (b) غریب جماعت

(c) درمیانے درجے کی جماعت (d) ان میں سے کوئی نہیں

19- لیاقت علی کی سیکرٹری کے لئے رضاکارانہ خدمات پیش کیں۔

(a) ان کی والدہ نے (b) ان کی اہلیہ نے

(c) ان کی بیٹی نے (d) ان کی بہن نے۔

20- فاطمہ بیگم صاحب زادی تھیں پیسہ اخبار کے۔

(a) صحافی کی (b) مدیر کی (c) انچارج کی (d) مدیراعلیٰ کی

21- ''خاتون'' نامی اخبار جاری کیا۔

(a) محبوب عالم نے (b) فاطمہ بیگم نے

(c) بیگم محمد علی نے (d) لیڈی عبداللہ ہارون نے

★ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

بیگم جہاں آرا شاہنواز اور گیتی آرا بشیر احمد، مشہور مسلم لیگی راہنما سر محمد شفیع کی صاحب زادیاں تھیں۔ ان دونوں بہنوں نے تحریک آزادی میں نمایاں خدمات انجام دیں۔ بیگم جہاں آرا شاہنواز نے تینوں گول میز کانفرنسوں میں مسلمان خواتین کی نمائندگی کی۔ وہ پہلی مسلم خاتون تھیں جنہوں نے لندن کے گلڈ ہال میں خطاب کیا۔

پنجاب سے جن خواتین نے تحریک پاکستان میں سرگرم حصہ لیا، ان میں لیڈی مراتب علی، فاطمہ بیگم، بیگم اقبال حسین، بیگم سلمیٰ تصدق، بیگم شائستہ اکرام اللہ، بیگم وقار النساء نون، بیگم نواب محمد اسماعیل اور نور الصباح بیگم کے نام شامل ہیں۔

سندھ سے تعلق رکھنے والی نصرت خانم (لیڈی عبداللہ ہارون) نے بھی خواتین کی بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔ آپ تحریک خلافت کی زبردست حامی تھیں۔ 1938ء میں انہیں آل انڈیا مسلم لیگ کی مرکزی خواتین کمیٹی کے لئے نامزد کیا گیا۔ انہیں سندھ کی صوبائی خواتین کمیٹی کا صدر بھی منتخب کیا گیا۔ کراچی میں واقع ان کا گھر سیاسی سرگرمیوں کا مرکز تھا۔ سندھ سے تحریک پاکستان میں حصہ لینے والی دیگر خواتین میں لیڈی صغریٰ ہدایت اللہ، بیگم خیر النساء شعبان اور فاطمہ شیخ کے نام نمایاں ہیں۔

22- بیگم جہاں آرا شاہنواز اور گیتی آرا بشیر احمد صاحب زادیاں تھیں۔

(a) محبوب عالم کی (b) محمد علی جوہر کی

(c) سر محمد شفیع کی (d) عبداللہ ہارون کی

23- تینوں گول میز کانفرنسوں میں مسلمان خواتین کی نمائندگی کی۔

(a) بیگم جہاں آرا شاہنواز نے (b) بیگم فاطمہ نے

(c) لیڈی مراتب علی نے (d) بیگم اقبال حسین

24- لندن کے گلڈ ہال میں خطاب کرنے والی مسلمان خاتون۔

(a) فاطمہ جناح (b) بیگم محمد علی

(c) رعنا لیاقت علی (d) بیگم جہاں آرا شاہنواز

25- نصرت خانم تعلق رکھتی تھیں۔

(a) پنجاب سے (b) سرحد سے (c) سندھ سے (d) لکھنؤ سے

26- لیڈی عبداللہ ہارون کو مسلم لیگ کی مرکزی خواتین کمیٹی کے لئے نامزد کیا گیا۔

(a) 1937ء میں (b) 1938ء میں

(c) 1939ء میں (d) 1983ء میں

27- سندھ کی صوبائی خواتین کا صدر منتخب کیا گیا۔

(a) لیڈی مراتب علی کو (b) بیگم جہاں آرا شاہنواز کو

(c) بیگم محمد علی کو (d) لیڈی عبداللہ ہارون کو

★ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

مسلم خواتین نے اس تحریک میں جو خدمات انجام دیں، وہ سنہرے حروف میں لکھنے کے قابل ہیں۔ انہوں نے بڑے بڑے جلسوں سے خطاب کیا۔ ان کی کوششوں کی بدولت عام آدمی کو یہ معلوم ہو گیا کہ پاکستان کیوں ضروری ہے۔ مسلمان خواتین نے جس جوش و جذبے سے اس تحریک میں حصہ لیا اور بہادری کی جو داستانیں رقم کیں، وہ اپنی مثال آپ ہیں۔

تحریک پاکستان کے عروج کے زمانے میں صغریٰ بی بی نامی ایک نڈر مسلمان لڑکی سیکرٹریٹ (Secretariat) کے گیٹ پر چڑھ گئی اور یہاں مسلم لیگی پرچم لہرا کر دم لیا۔

سول نافرمانی کی تحریک کے دنوں میں بیگم شاہنواز، فاطمہ بیگم، بیگم کاکا خیل، مس حسن آرا حفیظ اللہ اور بہت سی دیگر خواتین پر لاٹھیاں برسائی گئیں، ان پر آنسو گیس پھینکی گئی، انہیں پابند سلاسل کیا گیا، مگر کوئی رکاوٹ ان کے جذبہ آزادی کو کم نہ کر سکی۔ پشاور میں مسلمان خواتین ریلوے پل پر احتجاج کر رہی تھیں۔ ریل گاڑی کے ڈرائیور نے گاڑی نہ روکی۔ بہت سی خواتین اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکیں اور پل سے نیچے گر گئیں۔ یہ خواتین شدید

www.downloadclassnotes.com

زخمی ہو گئیں۔ مگر ان کے جذبوں میں کسی طرح کی کمی دیکھنے میں نہ آئی۔
اس تحریک کے دوران مسلم خواتین فنڈ جمع کرنے کے لئے گھر گھر گئیں، انہوں نے مردوں کا حوصلہ بڑھایا اور انہیں آزادی کی خاطر بڑی سے بڑی قربانی دینے پر آمادہ کیا۔ ان خواتین نے جلسے کیے، جلوس نکالے، احتجاج کئے، غرض آزادی کی تحریک میں ایک نئی جان ڈال دی۔ ہم ان سرفروش خواتین کی خدمات کو کبھی فراموش نہیں کر سکتے۔

28- سیکرٹریٹ کے گیٹ پر مسلم لیگی پرچم لہرایا۔
(a) صغریٰ بی بی نے (b) فاطمہ شیخ نے
(c) بیگم خیر النساء شعبان نے (d) بیگم اقبال حسین نے

29- صغریٰ بی بی نے مسلم لیگ کا پرچم لہرایا۔
(a) اسلامیہ گرلز کالج کے گیٹ پر (b) سیکرٹریٹ کے گیٹ پر
(c) ریلوے پل پر (d) سکول کے گیٹ پر

30- خواتین پر لاٹھیاں برسائی گئیں۔
(a) سول نافرمانی کی تحریک کے دوران
(b) تحریک پاکستان کے دوران
(c) تحریک خلافت کے دوران
(d) ان میں سے کوئی نہیں

31- مسلمان خواتین نے ریلوے پل پر احتجاج کیا۔
(a) لاہور کے (b) پشاور کے (c) لکھنو کے (d) پٹنہ کے

32- خواتین پر آنسو گیس پھینکی گئی اور انہیں پابند سلاسل کیا گیا۔
(a) تحریک پاکستان کے دوران
(b) تحریک خلافت کے دوران
(c) تحریک آزادی کے دوران
(d) سول نافرمانی کی تحریک کے دوران

درسی کتاب کی مشق کا حل

سوال نمبر 1- درج ذیل کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i- محترمہ فاطمہ جناح کو مادرِ ملت کیوں کہا جاتا ہے؟
جواب:- محترمہ فاطمہ جناح قائداعظم کی بہن تھیں۔ انہوں نے ساری زندگی بھائی کے نام وقف کر دی۔ مسلم لیگ کے پیغام کو گھر گھر پہنچانے کے لئے جو جدوجہد انہوں نے کی تاریخ اسے کبھی فراموش نہیں کر سکتی۔ محترمہ کی انہی خدمات کے اعتراف کے طور پر قوم نے انہیں "مادرِ ملت" یعنی قوم کی ماں کا لقب دیا۔

ii- رعنا لیاقت علی خاں کون تھیں؟
جواب:- رعنا لیاقت علی خاں پاکستان کے پہلے وزیر اعظم لیاقت علی خاں کی اہلیہ تھیں۔

iii- لیاقت علی خاں نے تنخواہ دار سیکرٹری کیوں نہ رکھا؟
جواب:- لیاقت علی خاں مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل تھے۔ مسلم لیگ ایک غریب جماعت تھی۔ ان کے پاس اتنے فنڈز نہیں تھے کہ وہ لیاقت علی خاں کو تنخواہ دار سیکرٹری کا انتظام کر کے دیں۔

iv- تحریک آزادی میں حصہ لینے کی پاداش میں خواتین کو کن تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا؟
- تحریک آزادی میں حصہ لینے والی خواتین پر لاٹھیاں برسائی گئیں، ان پر آنسو گیس پھینکی گئی، انہیں پابند سلاسل کیا گیا مگر کوئی رکاوٹ ان کے جذبہ آزادی کو کم نہ کر سکی۔

سوال 2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

1- قائداعظمؒ کی خواہش تھی کہ مسلمان خواتین
(الف) اپنے گھروں میں رہیں
(ب) آزادی کی جدوجہد میں شریک ہو جائیں ✓
(ج) گھر کے کام کاج کریں
(د) سیاست سے دور رہیں

2- محترمہ فاطمہ جناح کو کہا جاتا ہے۔
(الف) مادرِ امت (ب) مادرِ قوم
(ج) مادرِ وطن (د) مادرِ ملت ✓

3- قواعد کی رو سے مادرِ ملت ہے۔
(الف) خطاب (ب) کنیت
(ج) لقب ✓ (د) عرف

4- 1938ء میں مسلم لیگ کا اجلاس ہوا۔
(الف) لکھنو میں (ب) پٹنہ میں ✓
(ج) لاہور میں (د) کراچی میں

5- قرارداد لاہور کی تائید کرنے والی واحد خاتون رہنما تھیں۔
(الف) رعنا لیاقت علی خاں (ب) فاطمہ جناح
(ج) بیگم محمد علی جوہر ✓ (د) بیگم جہاں آرا شاہنواز

6- لیڈی عبداللہ ہارون کا تعلق تھا۔
(الف) پنجاب سے (ب) سندھ سے ✓
(ج) بلوچستان سے (د) کشمیر سے

7- فاطمہ بیگم کے جاری کئے گئے اخبار کا نام تھا۔
(الف) پیسہ (ب) قانون
(ج) جنون (د) خاتون ✓

8- تینوں گول میز کانفرنسوں میں شریک ہونے والی خاتون رہنما تھیں۔

www.downloadclassnotes.com

(الف) بیگم جہاں آرا شاہنواز ✓ (ب) گیتی آرا بشیر احمد
(ج) بیگم شائستہ اکرام اللہ (د) بیگم وقار النسا نون

9۔ گلڈ ہال واقع ہے۔
(الف) انگلستان میں ✓ (ب) ایران میں
(ج) جاپان میں (د) افغانستان میں

سوال 3۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔
خلافت، موقف، تعاون، حصول، سلسلے، سکت،
عروج، احتجاج، توازن، منعقد

جواب:۔ خِلَافَتْ، مُوْقِفْ، تَعَاوُنْ، حُصُوْل، سِلسِلے، سَکَت، عُرُوْج، اَحتِجَاج، تَوازُن، مُنعَقِد

سوال 4۔ جملوں میں استعمال کریں۔
بیداری، دم لینا، پابند سلاسل، خراج تحسین، منزل مقصود، ولولہ انگیز، تعلیم یافتہ، پاداش، جوق در جوق، لبیک کہنا

الفاظ	جملے
بیداری	علامہ اقبالؒ نے اپنی شاعری سے سوئی ہوئی قوم میں بیداری پیدا کی۔
دم لینا	مسافر جب تھک گیا تو دم لینے کو درخت کے نیچے بیٹھ گئے۔
پابند سلاسل	سول نافرمانی کی تحریک میں خواتین کو پابند سلاسل کیا گیا۔
خراج تحسین	پوری قوم سیاچین کے شہدا کو خراج تحسین پیش کرتی ہے۔
منزل مقصود	مسلسل محنت اور کوشش سے ہی منزل مقصود تک پہنچا جا سکتا ہے۔
ولولہ انگیز	قائداعظمؒ کی ولولہ انگیز قیادت سے ہی پاکستان حاصل ہوا ہے۔
تعلیم یافتہ	فاطمہ جناحؒ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ خاتون تھیں۔
پاداش	تحریک آزادی میں حصہ لینے کی پاداش میں مسلمانوں پر بہت ظلم ڈھایا گیا۔
جوق در جوق	فتح سندھ کے بعد لوگ جوق در جوق حلقہ اسلام میں داخل ہونے لگے۔
لبیک کہنا	خواتین نے قائداعظمؒ کی آواز پر لبیک کہا۔

سوال 5۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیں۔
بیداری، اعلیٰ، عوام، بہادری، مسلم، عام، ضروری، عروج، طویل، نامور

جواب۔

الفاظ	بیداری	اعلیٰ	عوام	بہادری	مسلم
متضاد	غفلت	ادنیٰ	خواص	بزدلی	غیر مسلم
الفاظ	عام	عروج	ضروری	طویل	نامور
متضاد	خاص	زوال	غیر ضروری	عریض	گمنام

سوال 6۔ واحد کی جمع اور جمع کی واحد لکھیں۔
خواتین، پیغام، تقریر، ہندو، سلسلہ، اجداد، تحریک، مقاصد، وفد، تقریر، زیور، رقم

واحد	پیغام	تقریر	ہندو	سلسلہ	تحریک
جمع	پیغامات	تقاریر	ہنود	سلاسل	تحاریک
واحد	وفد	تقریر	زیور	رقم	
جمع	وفود	تقاریر	زیورات	رقوم	

جمع	خواتین	اجداد	مقاصد
واحد	خاتون	جد	مقصد

سوال 7۔ اس سبق میں "ولولہ انگیز" استعمال ہوا ہے۔ آپ اس کی طرز پر تین مزید لفظ بنائیں جیسے "نفرت انگیز"
جواب:۔ حیرت انگیز، دہشت انگیز، شر انگیز

سوال 8۔ نیچے دیئے گئے لفظوں کے جوڑے کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا فرق واضح ہو جائے۔
حامی اور ہامی، حال اور ہال

جواب:۔

حامی	مسلم خواتین مسلم لیگ کی حامی تھیں۔
ہامی	عائشہ نے سعدیہ کا کام کرنے کی ہامی بھر لی۔
حال	آپ کا کیا حال ہے؟
ہال	ہال لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔

سوال 9۔ دی گئی مثال کو سامنے رکھ کر مزید لفظ بنائیں۔
قائد سے قیادت، لائق سے .... خائن سے ....
جواب: لائق سے لیاقت، خائن سے خیانت

سرگرمیاں

☆ لغت کی مدد سے ان کے معنی تلاش کریں اور کاپی میں لکھیں۔
عالم آرا سریر آرا حسن آرا صف آرا

جواب:۔

عالم آرا	دنیا کو سجانے والا
سریر آرا	تخت پر بیٹھنے والا
حسن آرا	حسن کی شان بڑھانے والی، خوبصورت
صف آرا	جنگ میں مقابلہ کرنے والا

سوال 12۔ دی گئی مثال کی روشنی میں لازمات لکھیں۔

الفاظ	تلازمات

سکول	اُستاد، ہیڈ ماسٹر، طالب علم، لائبریری، جماعت کے کمرے، ڈیسک، تختۂ تحریر
باغ	پھول، پودے، پھل، درخت، پرندے، سبزہ، مالی
اسپتال	مریض، ڈاکٹر، نرس، ادویات، انجکشن، سیرپ، آپریشن

سرگرمی

- اس سبق میں زمین آپ بیتی ہے کہ اس پر کیا بیتی اسے آپ بیتی کہتے ہیں۔ آپ "ایک پرانی کرسی کی آپ بیتی" لکھیں۔

جواب۔ پرانی کرسی کی آپ بیتی

شہر کے وسط میں امام دین کباڑیے کی دکان تھی۔ جہاں مختلف انواع کا ٹوٹا پھوٹا فرنیچر اور دیگر اشیاء کا ایک ڈھیر لگا رہتا تھا۔ اس ڈھیر میں میرا وجود بھی تھا۔ میں کسی زمانے میں اچھی خاصی خوبصورت اور انسانی نقطۂ نگاہ سے آرام دہ کرسی تھی۔ لیکن وقت کا ساتھ کون دے سکا ہے جو میں بھی دے پاتی۔ میرے مالکان کی بے احتیاطی کی بدولت پہلے میری کمر کا کچھ حصہ ٹوٹ گیا۔ پھر ایک شرارتی بچے نے مجھ پر چڑھ کر الماری سے کوئی چیز والدین سے چوری چھپے اٹھانے کی کوشش کی جس کے نتیجے میں جہاں اس کی ٹانگ پھسل جانے سے ٹوٹ گئی وہاں میں بھی ایک لات سے محروم ہو گئی۔ لیکن میرا تو پھر بھی گزارا چل سکتا تھا۔ سچی بات یہ ہے کہ مجھے اس معصوم بچے پر بڑا ترس آیا جس نے نا سمجھی میں اپنی ایک ٹانگ تڑوا دی۔

میری مالکن نے جب مالک کی توجہ میری جانب دلوائی تو اس نے کندھے اچکاتے ہوئے جواب دیا کہ آج کل کے کاریگروں کو تم نہیں جانتیں۔ جتنے اسے بنانے کے وہ لوگ دام کھرے کریں گے اس سے کہیں کم قیمت پر میں اس سے بہتر حالت کی دو کرسیاں لا سکتا ہوں۔ چنانچہ طے پایا کہ امام دین کباڑیے کی دکان پر مجھے بیچا جائے گا اور وہاں مزید کچھ نقدی دے کر دو پرانی کرسیاں خرید لی جائیں گی۔

یوں تقریباً سال بھر میں وہاں رکھی رہی۔ میرے ساتھ مزید کرسیاں اور میزیں بھی تھیں جن میں سے کچھ تو بظاہر ٹھیک تھیں مگر ان کی اندرونی ساخت اس حد تک خراب ہو چکی تھی کہ ایک مرتبہ کوئی بیٹھا نہیں اور دوسرے لمحے پیچھے منہ کے بل پڑا ہو گا۔

امام دین کباڑیا میری قدر و قیمت جانتا تھا۔ وہ کافی عرصہ سے اسی سوچ و بچار میں لگا رہا کہ ہے تو یہ ٹوٹی ہوئی ایک معمولی کرسی لیکن اس کی بناوٹ میں کچھ نہ کچھ ایسا جوہر ضرور ہے جو نئے شخص کو خریدنے کے لئے بہکا سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے پہلی فرصت میں ہی مجھے ایک بہترین بڑھئی کے حوالے کیا جس نے مناسب اجرت لے کر مجھے پھر سے پہلی شکل دے دی۔ امام دین کباڑیے نے بعد میں مجھے ایک سرکاری ملازم کے ہاتھ فروخت کر دیا اور آج کل میں ایک بابو کے زیر استعمال ہوں۔

18- نے زندگی کا مقصد اوروں کے کام آنا

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
حیوان	جانور	خیرخواہ	بھلا چاہنے والا
ہمدردی	رحم دلی	دکھ درد	تکلیف
ترجیح دینا	کسی چیز کو دوسری چیز کے مقابلے میں پسند کرنا		
مفادات	مفاد کی جمع، فائدے	اولیت	پہلے
ایثار	قربانی	جسد واحد	ایک جسم
بے سروسامانی	کوئی مال اسباب	ہجرت	اللہ کی خاطر گھربار
......	پاس نہ ہونا	......	چھوڑنا
مانند	طرح	انصاری	مددگار
کشادگی	وسعت	ساجھے دار	حصہ دار، شریک
قاصر	مجبور	درخشندہ	روشن، چمکتا ہوا
مامور	مقرر کیا گیا	شدت	سختی، زور
مشکیزہ	پانی بھرنے کے لئے چمڑے کا چھوٹا سا ایک تھیلا		
پلٹنا	واپس آنا	یگانگت	اتحاد، اتفاق
روح پرواز کرنا	موت آجانا	خبر گیری	دیکھ بھال کرنا
خود غرضی	صرف اپنا مطلب حاصل کرنے کی کوشش کرنا		
الامان والحفیظ	اللہ بچائے، پناہ	ناگہانی	اچانک آنے والی
......	ناگہاں	آفت	مصیبت
فلاح و بہبود	بہتری، بھلائی	یک دل	متحد، اکھٹے
وسیع	بڑا	بن پڑنا	سوجھنا
سرخ رو	کامیاب	زریں	سنہری
پس پشت	بھلا دینا		

خلاصہ

انسان کو معاشرے میں رہنے کے لئے قدم قدم پر دوسروں کی ضرورت پڑتی ہے۔ دوسروں کے کام آنا اور مصیبت میں ان کی مدد کرنا ہی اصل انسانیت ہے۔ جب انسان دوسروں کو اپنے آپ پر ترجیح دینے لگتا ہے اور اپنی ضروریات کی قربانی دے کر دوسروں کی مدد کرتا ہے تو اس جذبے کو ایثار کا نام دیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں ہے۔ (ترجمہ) "اور ان کو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں، خواہ وہ خود بھی فاقے سے ہوں۔" (سورۃ الحشر آیت ۹) حضرت [redacted] کی مانند ہیں، اگر جسم کا ایک

www.downloadclassnotes.com

حصہ تکلیف میں مبتلا ہوتو پورا جسم بے چینی اور بے آرامی میں مبتلا ہوجاتا ہے۔"

تاریخ اسلام کے اوراق ایثار و ہمدردی کی روشن مثالوں سے بھرے پڑے ہیں۔ مہاجرین کے لئے انصار نے اپنے گھروں اور باغات کی قربانیاں دیں۔ خود تنگی کاٹی مگر مہاجر بھائیوں کے لئے کشادگی مہیا کی۔ دنیا کی تاریخ اس طرح کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ جنگ یرموک میں زخمی خود پانی پینے کی بجائے اپنے بھائیوں کو پانی پلانے پر ترجیح دیتے ہیں اور یوں ایثار کی ایک نئی تاریخ رقم ہوئی۔ وہ معاشرہ جہاں لوگ ایثار و ہمدردی سے کام لیتے ہیں، زمین پر جنت کا نمونہ پیش کرتا ہے۔ ایسے معاشرے میں ہر فرد دوسرے کا خیال رکھتا ہے۔ انسان کی زندگی کا مقصد انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے کام کرتا ہے۔ 8 اکتوبر 2005ء کو پاکستان کو ناگہانی آفت سے دوچار ہونا پڑا۔ مظفر آباد اور پاکستان کے شمالی علاقوں میں آنے والے زلزلے نے کافی تباہی مچائی۔ پوری قوم اپنے آفت زدہ بہن بھائیوں کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔ اسی طرح 2010ء میں سیلاب نے پورے ملک میں تباہی مچادی۔ قوم نے ایک مرتبہ پھر ایثار و ہمدردی کا ثبوت دیا۔ ایسے مواقع قوم کی آزمائش کرتے ہیں۔ خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ ہم آزمائش کی اس گھڑی میں سرخرو ہوئے۔

MCQs

★ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

کہا جاتا ہے کہ انسان ایک معاشرتی حیوان ہے۔ وہ معاشرے میں رہنے پر مجبور ہے۔ اسے قدم قدم پر دوسروں کے سہارے کی ضرورت پڑتی ہے۔ انسان وہی ہے، جو دوسروں کا خیر خواہ اور ہمدرد ہو۔ اگر انسان دوسروں کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد نہیں سمجھتا، تو وہ انسان کہلانے کا حق دار نہیں۔ دوسروں کے کام آنا اور مصیبت میں ان کی مدد کرنا ہی اصل انسانیت ہے۔

جب جذبہ ہمدردی بڑھ جاتا ہے، تو انسان دوسروں کو اپنے آپ پر ترجیح دینے لگتا ہے۔ وہ اپنے ذاتی مفادات کو پس پشت ڈال کر اپنے بھائی بندوں کے مفادات کو اولیت دینے لگتا ہے، وہ اپنی خواہشات کو بھول کر اپنے بھائیوں کے کام آتا ہے۔ وہ اپنی ضروریات کی قربانی دے کر دوسروں کی مدد کرتا ہے، اس جذبے کا نام ایثار ہے۔

اسلام نے ہمیں ایثار کی تعلیم دی ہے۔ قرآن مجید میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے جذبہ ایثار کی تعریف ان لفظوں میں کی گئی ہے:

(ترجمہ) "اور ان کو اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں، خواہ وہ خود بھی فاقے ... (سورۃ الحشر آیت نمبر۹)

اللہ تعالیٰ کے رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان جسد واحد کی مانند ہیں، اگر جسم کا ایک حصہ تکلیف میں، مبتلا ہوتو پورا جسم بے چینی اور بے آرامی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔" (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

حجۃ الوداع کے موقعے پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔"

1۔ انسان حیوان ہے۔

(a) مذہبی (b) تعلیمی (c) معاشرتی (d) قانونی

2۔ اگر انسان دوسروں کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد نہیں سمجھتا تو وہ کہلانے کے حقدار نہیں

(a) انسان (b) حیوان (c) مسلمان (d) مومن

3۔ انسان اس وقت دوسروں کو خود پر ترجیح دینے لگ جاتا ہے جب بڑھ جاتا ہے۔

(a) ایثار (b) جذبہ ہمدردی (c) خیر خواہی (d) اخوت

4۔ اپنی ضروریات قربان کر کے دوسروں کی مدد کرنا کہلاتا ہے۔

(a) جذبہ ہمدردی (b) اخوت (c) ایثار (d) قربانی

5۔ مسلمان مانند ہے ایک

(a) جان کے (b) دل کے (c) روح کے (d) جسم کے

6۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا ہے

(a) رشتہ دار (b) بھائی (c) دوست (d) عزیز

★ نیچے دی گئی عبارت پڑھ کر سوالات کے درست جوابات منتخب کریں۔

ایک حدیث پاک کے مطابق "جو کسی مسلمان کی پریشانی دور کرتا ہے، اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی پریشانی دور کرے گا۔" (صحیح مسلم)

تاریخ اسلام کے اوراق ایثار و ہمدردی کی روشن مثالوں سے بھرے پڑے ہیں۔ کفار مکہ کے ظلم و ستم سے تنگ آکر مسلمانوں نے مدینے کی طرف ہجرت کی۔ مسلمانوں نے اپنا گھر بار، مال و دولت چھوڑ چھاڑ کر بے سروسامانی کے عالم میں مدینے کی سرزمین پر قدم رکھا۔ اہل مدینہ نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ جو حسن سلوک کیا، وہ قیامت تک یاد رکھا جائے گا۔ آپ ﷺ نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کا بھائی بنا دیا۔ انصار مدینہ نے اس نئے رشتے کو خون کے رشتے سے بھی بڑھ کر نبھایا۔ انہوں نے اپنے گھروں میں اپنے بھائیوں کو بسایا، باغات وغیرہ میں انہیں شریک اور ساجھے دار بنایا، خود تنگی کاٹی، مگر اپنے مہاجر بھائیوں کے لئے کشادگی مہیا کی۔ دنیا کی تاریخ اس طرح کے ایثار کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔

7۔ کفار کے ظلم و ستم سے تنگ آکر مسلمان نے ہجرت کی۔

(a) مکہ کی طرف (b) مدینہ کی طرف

(c) حبشہ کی طرف (d) طائف کی طرف

18-پاکستان میں زلزلہ آیا۔
(a) 15 اکتوبر 2005ء میں (b) 17 اکتوبر 2005ء میں
(c) 8 اکتوبر 2005ء میں (d) 18 اکتوبر 2007ء میں

19-زلزلہ پاکستان کے علاقے میں آیا۔
(a) شمالی (b) جنوبی (c) مشرقی (d) مغربی

20-پاکستان میں سیلاب آیا۔
(a) 2005ء میں (b) 2008ء میں
(c) 2010ء میں (d) 2011ء میں

21-پوری قوم یک دل اور
(a) یک زبان ہوگئی (b) یک جہت ہوگئی
(c) یک جان ہوگئی (d) یک جسم ہوگئی۔

درسی کتاب کی مشق کا حل

سوال نمبر 1-درج ذیل کے مختصر جواب تحریر کریں۔

i-انسان ایک معاشرتی حیوان ہے، اس جملے کی وضاحت کریں۔
جواب:- انسان معاشرے میں رہنے پر مجبور ہے۔ اسے قدم قدم پر دوسروں کے سہارے کی ضرورت پڑتی ہے۔ اس لئے اسے معاشرتی حیوان کہا جاتا ہے۔

ii-اصل انسانیت کیا ہے؟
جواب:- دوسروں کے کام آنا اور مصیبت میں ان کی مدد کرنا ہی اصل انسانیت ہے۔

iii-ایثار کا مطلب ہے؟
جواب:- اپنی ضروریات کی قربانی دے کر دوسرے کی ضروریات پوری کرنا ایثار ہے۔

iv-ایثار کے جذبے کے کیا تقاضے ہیں؟
جواب:- اپنے ذاتی مفاد کو پس پشت ڈال کر اپنے بھائی بندوں کے مفادات کو اولیت دینا اور اپنی خواہشات کو بھول کر اپنے بھائیوں کے کام آنا ایثار کا تقاضا ہے۔ ایثار کا تقاضا ہے کہ اپنے اردگرد رہنے والوں کی خبر گیری کی جائے اور ان کا دکھ درد بانٹا جائے۔

v-مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہیں۔ اس کا کیا مطلب ہے؟
جواب:- تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جس طرح جسم کا ایک حصہ تکلیف میں مبتلا ہو تو پورا جسم بے چینی اور بے آرامی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ بالکل ایسے ہی کسی ایک مسلمان پر مصیبت آتی ہے تو پوری امت اس سے متاثر ہوتی ہے۔

vi-ناگہانی آفات سے کیا مراد ہے؟
جواب:- ایسی مصیبت جو اچانک آئے ناگہانی آفت کہلاتی ہے۔ جیسے زلزلہ، سیلاب، وباء وغیرہ

vii-انصار مدینہ نے ایثار کا کیا ثبوت دیا؟
جواب:- انصار مدینہ نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ جو سلوک کیا دنیا کی تاریخ اس ایثار کی مثال دینے سے قاصر ہے۔ انصار نے اس نئے رشتے کو خونی رشتے سے بڑھ کر نبھایا۔ انہوں نے اپنے گھروں میں بھائیوں کو بسایا، باغات میں ان کو شریک ٹھہرایا، خود تنگی کاٹی، مگر اپنے مہاجر بھائیوں کو کشادگی مہیا کی۔

سوال 2-درست جواب پر (✓) کا نشان لگایئے۔

1-انسان ایک حیوان ہے۔
(الف) معاشی (ب) معاشرتی ✓
(ج) سیاسی (د) اخلاقی

2- مسلمانوں کی مثال ایسے ہے جیسے
(الف) فردِ واحد (ب) جنس واحد
(ج) جسدِ واحد ✓ (د) جسم واحد

3-اصل انسانیت ہے۔
(الف) دولت جمع کرنا (ب) ملازمت کرنا
(ج) حکومت کرنا (د) خدمت کرنا ✓

4-زخمیوں کو پانی پلانے والا واقعہ رونما ہوا۔
(الف) جنگ بدر میں (ب) جنگ احد میں
(ج) جنگ خندق میں (د) جنگ یرموک میں ✓

5-پاکستان کو شدید ترین زلزلے نے ہلا کر رکھ دیا۔
(الف) 18 اگست 2005ء کو (ب) 8 ستمبر 2005ء کو
(ج) 18 اکتوبر 2005ء کو ✓ (د) 8 نومبر 2005ء کو

سوال 3- جملوں میں استعمال کریں۔
خبر گیری کرنا، ناگہانی آفت، ایثار، بے سروسامانی،
حسن سلوک، ساجھے دار، درخشندہ، فلاح و بہبود

الفاظ	جملے
خبر گیری کرنا	ہمیں اپنے اردگرد والوں کی خبر گیری کرنی چاہئے۔
ناگہانی آفت	8 اکتوبر 2005ء میں پاکستان میں زلزلہ ایسی ناگہانی آفت آئی جس نے سب تباہ کر دیا۔
ایثار	اپنی ضروریات کی قربانی دے کر دوسروں کی مدد کرنا ہی جذبہ ایثار کہلاتا ہے۔
بے سروسامانی	مہاجرین بے سروسامانی کی حالت میں پاکستان پہنچے۔

www.downloadclassnotes.com

حسن سلوک	نبی کریمؐ کے حسن سلوک سے متاثر ہو کر لوگ حلقۂ اسلام میں داخل ہونے لگے۔
ساجھے دار	انصار نے مہاجروں کو اپنے کاروبار میں ساجھے دار بنایا۔
درخشندہ	جنگ یرموک میں ایثار کی درخشندہ مثال دیکھنے میں آئی۔
فلاح و بہبود	انسان کی زندگی کا مقصد انسانیت کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرنا ہے۔

سوال 4۔ ان الفاظ کے متضاد لکھیں۔

انسان، نقصان، خودغرضی، تنگی، انکار

الفاظ	انسان	نقصان	خودغرضی	تنگی	انکار
متضاد	حیوان	فائدہ	بےغرضی	کشادگی	اقرار

سوال 5۔ واحد کی جمع اور جمع کے واحد لکھیں:

مفادات، صحابہ، تکلیف، جسم، اوراق، مہاجر، آفت، مواقع

واحد	تکلیف	جسم	مہاجر	آفت
جمع	تکالیف	اجسام	مہاجرین	آفات
جمع	مفادات	صحابہ	اوراق	مواقع
واحد	مفاد	صحابی	ورق	موقع

سوال 6۔ اعراب کی مدد سے تلفظ واضح کریں۔

اخوت، یکانگت، اصل، جسد، مہاجر، سنت

جواب۔ اُخُوَّت۔ یَگانگَت۔ اَصْل۔ جَسَد۔ مُہَاجِر۔ سُنَّت

سوال 7۔ جنگ یرموک کا واقعہ آپ نے پڑھا ہے۔ اسے ایک کہانی کی صورت میں اپنے لفظوں میں دوبارہ لکھیں۔

جواب:۔ یرموک کے میدان میں جنگ جاری تھی۔ جنگ کے دوران ایک شخص زخمیوں کو پانی پلانے پر مامور تھا۔ ایک طرف سے اس کے کان میں آواز پڑی پانی! وہ پانی پلانے کے لئے زخمی کے پاس گیا۔ اس نے مشکیزے سے پانی کا پیالہ بھرا اور زخمی کو دیا۔ زخمی پانی پینے ہی والا تھا کہ ایک اور زخمی کی آواز آئی پانی! اس زخمی نے پانی پینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ پہلے میرے بھائی کو پانی پلاؤ۔ اس کی پیاس کی شدت مجھ سے زیادہ ہو سکتی ہے۔ پانی پلانے والا دوسرے زخمی کے پاس گیا، اسے پانی کا پیالہ دیا ابھی دوسرا زخمی پانی پینے ہی والا تھا کہ ایک طرف سے پانی کی آواز آئی اور اس نے بھی پانی پینے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میرے زخمی بھائی کو پہلے پانی دے کر آؤ۔ پانی پلانے والے نے تیسرے زخمی کا رخ کیا مگر اس کے پہنچنے سے پہلے وہ شہید ہو چکا تھا۔ وہ واپس دوسرے کے پاس آیا مگر اس کی روح پرواز کر چکی تھی۔ اب وہ پہلے زخمی کے پاس گیا تو وہ بھی شہید ہو چکا تھا۔ ایثار کی یہ ایک درخشندہ مثال ہے جو رہتی دنیا تک یاد رہے گی۔

سوال 8۔ اس سبق میں آپ نے "مامور" کا لفظ پڑھا ہے۔ اس سے ملتا جلتا ایک اور لفظ ہے "معمور"۔ ان دونوں لفظوں کے معنی

لغت سے دیکھیں اور دونوں کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا مفہوم واضح ہو جائے۔

مامور	مقرر کرنا	سکول میں اساتذہ طالبعلموں کو پڑھانے پر مامور ہیں۔
معمور	بھرا ہوا	میرا دل قائداعظم کی محبت سے معمور ہے۔

سوال 9۔ اس سبق میں آپ نے "سیلاب زدہ" اور "آفت زدہ" کے لفظ پڑھے ہیں۔ "زدہ" کے معنی ہیں مارا ہوا۔ یوں "سیلاب زدہ" کے معنی ہوئے "سیلاب کا مارا ہوا۔"

آپ اس طرح کے ان الفاظ کے معنی اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

قحط زدہ، آفت زدہ، غم زدہ، مصیبت زدہ۔

قحط زدہ	قحط کا مارا ہوا	
آفت زدہ	آفت کا مارا ہوا	
غم زدہ	غم کا مارا ہوا	
مصیبت زدہ	مصیبت کا مارا ہوا۔	

سوال 10۔ اس سبق کے اہم نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے خلاصہ لکھیں۔

جواب۔ دیکھیے خلاصہ